سوال

(419)زکاۃ دوسرے مستحقین ممالک میں بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے لیے جائز ہے کہ ہم اپنی زکاۃ کو کچھ مستحقین کو دوسرے ملک میں بھیج دیں؟ کیونکہ میں یہاں مملکت عربیہ سعودیہ میں عارضی طور پر مقیم ہوں۔ اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اللہ آپ کو برکت دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مصلحت راجح ہو کہ دوسرے ملک میں فقر وفاقہ بہت زیادہ ہو یا اپنے مسلمان عزیز واقارب بہت زیادہ محتاج ہوں تو مال زکاۃ کو دوسرے ملک یا شہر میں منتقل کرنا جائز ہے۔ لیکن یہ کام محض محبت بڑھانے اور اپنی تعلق داری مضبوط بنانے کے لیے کرنا جبکہ ان سے زیادہ مستحق لوگ آپ کے اردگرد موجود ہوں، اور آپ انہیں جانتے بھی ہوں۔ اور آپ انہیں محروم کر دیں تو یہ جائز نہیں ہے۔ لیکن اگر اردگرد کے لوگوں کے بارے میں مستحق زکاۃ ہونے میں شبہ ہو اور دوسرے ملک میں قرابت دار زیادہ مستحق ہوں، اور وہ اس لائق بھی ہوں کہ ان کا تعاون کیا جائے، اور وہ اس کے منتظر بھی رہتے ہوں تو ان کی طرف زکاۃ بھیج دینی زیادہ بہتر ہے، اور ایسے قرابت داروں پر صدقہ کرنا دگنا اجر کا باعث ہے، ایک صدقہ کا اور دوسرے صلہ رحمی کا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 340

محدث فتویٰ